نقد و نظر

مولانا آزاد اور ان کے ناقد

مرتبہ : ایم۔ اے شاہد

ناشر : موڈرن پبلشرز، گول ایمپرس مارکیٹ، صدر۔ کراچی

صفحات ۱۶۰ - کاغذ، کتابت عمدہ - قیمت ۲۰ روپے

مولانا ابوالکلام آزاد کا شمار اس دور کی عظیم اور نابغۂ روزگار شخصیتوں میں ہوتا ہے۔ علم و فضل، فکر و عمل اور وسعتِ نظر میں وہ بلند مقام پر فائز تھے۔ انھوں نے جو علمی خدمات انجام دی ہیں وہ صفحۂ عالم پر ہمیشہ نقش رہیں گی، لیکن افسوس ہے بعض لوگوں نے ان پر تنقید و اعتراض کو اپنے لیے فرض قرار دے لیا ہے اور ایسی ایسی باتیں ان کی طرف منسوب کی ہیں جن کا حقائق سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ زیرِ نظر کتاب "مولانا آزاد اور ان کے ناقد" میں ان لوگوں کے اعتراضات کا مفصل جواب دیا گیا ہے اور مولانا مرحوم کی خدمات کی وضاحت کی گئی ہے۔

کتاب اپنے موضوع میں بڑی اہم ہے اور پاک و ہند کے ان مختلف حضرات کے مضامین کا مجموعہ ہے جن کو کسی نہ کسی صورت میں مولانا سے وابستگی اور تعلقات و روابط کا شرف حاصل رہا ہے۔ کتاب دلچسپ اور بہت سے نئے معلومات کو محیط ہے۔ اس میں مولانا کی خدمتِ قرآن، ان کے دینی کردار اور مذہبی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو خاص طور پر بیان کیا گیا ہے اور عجیب تر بات یہ ہے کہ جو واقعات معرضِ تحریر میں لائے گئے ہیں۔ وہ مضمون نگار حضرات کے چشم دید ہیں۔

کتاب جن حضرات کے مضامین پر مشتمل ہے، ان میں مولانا غلام رسول مہر، مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی، مولانا سعید احمد اکبرآبادی، مولانا سید ابوالحسن علی ندوی، ڈاکٹر شیر بہادر خاں پنی، سید امین الحسینی، ڈاکٹر خواجہ عبدالرشید، جناب اسد اللہ خاں، حکیم سید محمد الیاس کھوڑی، جناب عبدالملک جامعی، ڈاکٹر ابوسلمان شاہ جہان پوری قابلِ ذکر ہیں۔

مولانا آزاد کے مشاغلِ علمی، قرآنِ مجید سے شغف و محبت اور ان کے دینی و مذہبی معمولات سے واقفیت حاصل کرنے کے لیے اس کتاب کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔